سوال

(556)مذاکرہ علمیہ بابت میراث

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مذاکرہ علمیہ بابت میراث

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

مذاکرہ علمیہ بابت میراث

بعض مسائل ایسے ہوتے ہیں۔ جن میں خواہ مخواہ اختلاف پیدا ہوجاتا ہے۔ جیسا کہ اسی مسئلہ میراث میں کہ بہن کو محرومی الارث قرار دیا۔ حالانکہ فن میراث کی کتاب سراجی میں الاقرب فالاقرب بھی آیا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ بہن کو محرومی الارث ثابت کرنے والے فاضل نگارنے لاولی رجل زکر لکھ کر حجت پکڑی ہے۔ جس کا جواب مولانا عبید اللہ صاحب رحمانی نے دیا ہے۔ جوایک مطول اور مدلل ہونے کے باعث اپنے مضمون میں کام ہے۔ مگر بطور تایند کے یہ چند سطور جو حوالہ قلم کررہا ہوں۔ اور مختصر طریق پر الاقرب فالاقرب سے حجت پکڑتے ہوئے بہن کو نہ صرف وارث بلکہ اجعلوا الاخوات مع البنات عصبۃ کی بنا پر عصبہ سمجھتا ہو۔ اور اس مسئلے میں جو مرد ہے۔ وہ بہن کے اعتبار سے بعد ہے۔ لہذا وہ وارث نہ وہ عصبہ ہے۔ امید ہے کہ اس مطول مضمون پر علماء اکابر غور فرماتے ہوئے اس تتمہ کو بھی منظور نظر رکھیں گے۔ (عبد الوکیل خطیب رحمانی (مولوی فاضل منشی فاضل ناظم ریاض توحید۔ نواب گنج دہلی (10 محرم 1355 ہجری)

جواب مذاکرہ میراث

15 نومبر 35 سنہ کے پرچہ اہل حدیث میں مزاکرہ علمیہ متعلقہ فرائض لکھا تھا۔ جس کا مضمون یوں مرقوم تھا علمائے فرائض نے دو حدیثیں نقل فرمائی ہیں۔

(اول) ما ابقتہ الفرائض فلاولی رجل زکر رجل (دوم)اجعلوا الأَخَوات مَعَ الْبَنات عَصَبَةً

اور صورت مستفسر یوں ہے۔ کہ ایک شخص مرگیا جس کے ورثاء میں سے حسب زیل موجود ہیں۔ ایک لڑکی ایک بہن ایک چچا زاد بھائی ورثہ کیسے تقسیم ہو۔

اس کا حل بندہ مختصر لکھتا ہے۔ مہربانی فرما کراپنے جریدہ گوہر فریدہ میں درج کر کے ممنوں ہوں۔ اقول وباللہ التوفیق۔

لڑکی۔ 1۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بہن 1۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔چچازاد بھائی محروم

یعنی تمام مال کے دو حصص کیئے جایئں ایک لڑکی اوردوسرا بہن کو دیا جائے۔چچازاد بھائی محروم رے گا۔ کیونکہ تقسیم میں ہمیشہ قرب کا زیادہ لحاظ رکھا جاتا ہے۔ اور بہن اقرب ہے چچا زاد بھائی سے نیز ما ابقۃ الفرائض والی حدیث سے اجعلوالاخوات والی حدیث خاص ہے۔ جب بہن سے کوئی عصبہ قریبی نہ ہوتو بہن حقیقی لڑکی کے ساتھ عصبہ بنے گی۔ چیساکہ احادیث اور فیصلہ صحابہ رضوان اللہ عنہم اجمعین شاہد ہے۔ اور ایسا ہی کتب میراث میں منقول ہے۔ والباقی فی الطولات

نیز اخبار اہل حدیث 20 مارچ 36ء میں ایک سوال کا حل غلط لکھا گیا ہے۔ اس کی تصیح فرمالیں۔ اوراخبار میں درج کردیں۔تاکہ مستفتی غلطی میں نہ پڑے صحیح یوں ہے۔

سوال نمبر 146 زید کے ورثاء حسب ذیل ہیں۔ حصص شرعی کیسے ہوں گے؟

جواب۔ نمبر 146۔ زوجہ 3۔ ام 2۔ اب 7۔ اخ محروم۔ اخ محروم۔ اخت محروم۔

باپ کی موجودگی میں سب بہن بھائی محروم ہوتے ہیں۔ واللہ اعلم۔ (ابو اسحاق عبد اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ عربیہ ازدیروال) (اہلحدیث امرتسر ص 10۔10 محرم 1355ہجری)

فیصلہ بابت مذاکرہ علمیہ بابت مسئلہ توریث

بنت 1۔ اخت 1۔ ابن العم محروم۔ بہن عصبہ بنص حدیث ہے اوراقرب الی المیت ہے ابن العم اگرچہ عصبہ ہے۔ مگر عصبہ بعید ہے اس وجہ سے محروم ہے چونکہ علماء نے کوئی فیصلہ نہیں لکھا تھا اس لئے قول فیصل میں نے درج کردیا ہے۔ (عبد الرحمٰن بجوادی)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 517

محدث فتویٰ